[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Islamabad High Court Act, 2010

WHEREAS it is expedient further to amend the Islamabad High Court Act, 2010 (XVII of 2010), for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**— (1) This Act may be called the Islamabad High Court (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act XVII of 2010.**— In the Islamabad High Court Act, 2010 (Act XVII of 2010), in section 3, in sub-section (1), for the word "six", the word "nine" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Islamabad High Court was established under Islamabad High Court, Act, 2010 and became functional in January, 2011. The existing sanctioned strength of Judges of Islamabad High Court is six plus one Chief Justice as per section 3(1) of the aforesaid Act. As intimated by the Islamabad High Court, the present strength of Judges compared to number of pending cases is not sufficient, besides the institution of fresh cases which is increasing every year. It is, therefore, necessary to increase the strength of the Judges of the Islamabad High Court from seven to ten Judges including Chief Justice to overcome the difficulties of litigant public qua early disposal of long pending cases.

The Bill is designed to achieve the aforesaid object.

[قومی اسمبلی کی پاس کردہ صورت میں]

عدالت عالیہ اسلام آباد ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی غرض کے لیے، عدالت عالیہ اسلام آباد ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۷ ابابت ۲۰۱۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ عدالت عالیہ اسلام آباد (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷ ابابت ۲۰۱۰ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** عدالت عالیہ اسلام آباد ایکٹ، ۲۰۱۰ء (ایکٹ نمبر ۷ ابابت ۲۰۱۰ء) کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ "چھ" کو لفظ "نو" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

عدالت عالیہ اسلام آباد، عدالت عالیہ اسلام آباد، ایکٹ، ۲۰۱۰ء کے تحت قائم کی گئی اور جنوری، ۲۰۱۱ء میں فعال ہوئی۔ مذکورہ بالا ایکٹ کی دفعہ ۳(۱) کے مطابق عدالت عالیہ اسلام آباد کے ججوں کی موجودہ منظورشدہ تعداد چھ ہے مزید برآں ایک چیف جسٹس کے۔ جیسا کہ عدالت عالیہ اسلام آباد کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے، زیر تجویز مقدمات کی تعداد کے مقابلے میں ججوں کی موجودہ تعداد ناکافی ہے، مزید برآں نئے مقدمات کے اندراج جو کہ ہر سال بڑھ رہے ہیں۔ لہٰذا، یہ ضروری ہے کہ عدالت عالیہ اسلام آباد کے ججوں کی تعداد کو سات سے دس جج صاحبان بشمول چیف جسٹس تک بڑھایا جائے تاکہ طویل زیر تجویز مقدمات کے جلد تصفیہ سے بحیثیت عوام مقدمہ بازی کی مشکلات پر قابو پایا جا سکے۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وزیر انچارج